سوال

(436) کثرت سے جھوٹ بولنے والا امام

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

امام کثرت سے جھوٹ بولتا ہے، کیا اس کے پیچھے نماز ہو جاتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جھوٹ بولنے والے امام کو تبدیل کر دینا چاہئے۔ دار قطنی میں حدیث ہے کہ

''امام بہتر لوگوں کو بنایا کرو۔'' سنن الدار قطنی، باب تَخفِیفِ القِرَاءَةِ لِحَاجَةٍ، رقم: ۱۸۸۱

اور اگر مقتدی اس کی تبدیلی پر قادر نہ ہوں تو اس کی اقتدا میں نماز تو ہو جائے گی لیکن پسندیدہ عمل نہیں۔

صحیح بخاری باب إمامة المفتون کے تحت حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا قول ہے:

'الصَّلَاةُ أَحسَنُ مَا یَعمَلُ النَّاسُ، فَإِذَا أَحسَنَ النَّاسُ، فَأَحسِن مَعَھُم، وَإِذَا أَسَاءُوا فَاجتَنِب إِسَاءَتَھُم'

یعنی ''نماز بہترین کام ہے جو لوگ کرتے ہیں۔ جب لوگ اچھا کام کریں تو تو بھی ان کے ساتھ اچھائی کر اور جب برا کریں تو ان کی برائی سے بچ''۔

اس پر حافظ ابن حجر رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

'وفیه ان الصلاة خلف من تکره الصلاة خلفه اولی من تعطیل الجماعة' فتح الباری: ۱۹۰/۲

''اس روایت میں یہ مسئلہ ہے کہ جس کی اقتدا میں نماز پڑھنا مکروہ ہو، جماعت ترک کرنے سے بہتر ہے کہ اس کی امامت میں نماز پڑھ لی جائے۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :379

محدث فتویٰ